



## اسے کھڑا کرنا اور گفتگو کرنا، سایہ حاصل کرنا، بیٹھ جائنا اور اپنا روزہ پورا کرنا

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دفعہ نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ اچانک آپ کی نظر (دھوپ میں) کھڑا ہوئی ایک شخص پر پڑی آپ نے اس کے متعلق دریافت فرمایا تو لوگوں نے بتلایا کہ یہ ابو اسرائیل ہے، اس نے نذر مانی ہے کہ وہ دھوپ میں کھڑا رہے گا بیٹھے گا نہیں، نہ سایہ حاصل کرے گا اور نہ گفتگو کرے گا، اور روزہ رکھے گا نبی ﷺ نے فرمایا: ”اسے کھڑا کرنا اور گفتگو کرنا، سایہ حاصل کرنا، بیٹھ جائنا اور اپنا روزہ پورا کرنا“

[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے]

اس صحابی نے نذر مانی تھی کہ وہ بات چیت اور کھانا پینا ترک کر دیں گے، دھوپ میں کھڑے رہیں گے اور سایہ نہیں حاصل کریں گے چونکہ اس نذر میں نفس کی ایذا رسانی اور اس کے لیے مشقت تھی، اور اس قسم کی نذر حرام ہے، اسی وجہ سے نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا، لیکن آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ اپنا روزہ پورا کریں کیونکہ یہ ایک مشروع عبادت ہے بنابرین جو شخص کسی مشروع عبادت کی نذر مانے تو اس کے لیے اسے انجام دینا ضروری ہے نیز جو شخص کسی غیر شرعی عبادت کی نذر مانے تو اس کے لیے اس کا پورا کرنا لازم نہیں ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5835>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

